امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس:٦

☜ کتاب کا پہلا باب اسم کے بارے میں:

☜ اسم کی دو قسمیں ہیں: معرب اور مبنی

معرب کی تعریف: ہر وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو اور اصل مبنی (یعنی حرف، فعل ماضی اور امر حاضر) سے شباہت نہ رکھتا ہو۔ جیسے قَامَ زَيْدٌ، زَيْدٌ فِي الدَّارِ، زَيْدٌ قَائِمٌ میں زَيْدٌ۔

- بنیادی طور پر اسم کا معرب ہونا اصل ہے، اب ہو سکتا ہے اِعراب ظاہری ہو یا تقدیری یا کلمہ کے آخر سے کسی حرف کو حذف کر کے۔ ہاں کسی اسم پر اعراب ظاہر کرنا کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو اسے مبنی پڑھا جاتا ہے۔ البتہ معرب اور مبنی کا تعین سماعی ہے۔
- فعل اور حرف میں مبنی ہونا اصل ہے فعل میں سے امر حاضر اور فعل ماضی اور حروف سارے کے سارے مبنی ہوتے ہیں۔ لیکن فعل مضارع معرب ہوتا ہے۔
- معرب کی تعریف میں ترکیب کی دخالت ہے لہذا اگر کلمہ ترکیب میں واقع نہ ہو یعنی اکیلا ہو تو نہیں کہا جاسکتا کہ معرب ہے۔ جیسے زید (بغیر ترکیب کے)
- اسی طرح مبنی اصل سے شباہت نہ رکھنا بھی شرط ہے۔ لہذا هؤلاء معرب نہیں ہے کیونکہ حرف سے شباہت رکھتا ہے۔ اس لئے کہ جیسے حرف اپنا معنی پہونچانے کے لئے کسی دوسرے کلمہ کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح اسم اشارہ جیسے هذا هذه هؤلاء ذلك وغیرہ اپنے معنی کا تعین کرنے کے لئے محتاج ہوتا ہے مشار الیہ کا۔
- معرب کو متمکن بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ تنوین کو قبول کرتا ہے۔

☜ معرب کا حکم یہ ہے کہ عوامل کے بدلنے سے اس کے آخری حرف کا اعراب بدل جاتا ہے: لفظی طور پر جیسے جَاۤئَنِي زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْداً، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ یا تقدیری طور پر جیسے جَاۤئَنِي مُوْسیٰ، رَأَيْتُ مُوسیٰ، مَرَرْتُ بِمُوْسیٰ.

- تقدیری اعراب: یعنی کلمہ کے آخری حرف کی حالت ظاہری طور پر نہ بدلے بلکہ اس کا بدلنا فرض کیا جائے۔
- تقدیری اعراب کے مقابلہ میں ہوتا ہے لفظی اعراب اور محلی اعراب۔

ImamSadiq.tv